ک ک ک ک ک ک ک

CHAHAL KAF

چہل کاف

....

Compiled by

Riaz Masud

riazmasud2k@gmail.com
(0333-4215416)

ک ک ک ک ک ک ک

بِسْمِ اللَّهِ
الرَّحْمَنِ
الرَّحِيمِ

اَللّٰھُمَ اِنِّیِ اَسْئَلُکَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

اے پروردگار

میرے علم میں اضافہ کر

چہل کاف

تعارف۔

چہل کاف کا عمل پیران پیر غوثِ اعظم حضرت شاہ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ سے منقول ہے۔اس عمل کے ذریعے نظر بد ،جنات، کشف القلوب، کشف القبور، اصلاح اخلاق اور جادو ٹونہ کا علاج کیا جا سکتا ہے۔چہل کاق کا عمل عاملین میں بہت مشہور اور مقبول ہے۔دنیا کا شاید ہی کوئی جائز کام ایسا ہو گا جو اس عمل سے ممکن نہ ہو۔شرط یہ ہے کہ اس عمل کا استعمال کرنا درست آتا ہو۔اس کی مثال اس طرح دی جاسکتی ہے کہ اسلحہ تو بہت سے لوگوں کے پاس ہوتا ہے مگر اسے اچھی طرح چلانا کسی کسی کو آتا ہے۔اگر اسلحہ اچھی طرح چلانا نہ آتا ہو تو قیمتی ہونے کے باوجود وہ بیکار ثابت ہو گا۔یہی معاملہ اس روحانی اسلحہ (عمل چہل کاف) کا بھی ہے۔اس عمل کا عامل بننے کے لئے کسی صاحب عمل سے صرف اجازت کی ضرورت ہوتی ہے۔چہل کاف کے عامل اور اسکے اہل خانہ پر جادو اور سایہ اثر نہیں کرتا۔اللہ تعالی کے فضل و کرم سے سب محفوظ رہتے ہیں بشرطیکہ وہ اجازت لیتے وقت پہلے سے جادو اور جنات کے مریض نہ ہوں۔

اس عمل کے لئے کسی چلہ کشی کی شرط نہیں ہے۔اجازت لینے کے بعد آپ کو چہل کاف کی ایک مخصوص تعداد روزانہ (جب تک عمل جاری رکھنا چاہیں) پڑھنی ہوتی ہیں۔کچھ عامل چہل کاف کے ساتھ سات سلام بھی پڑھنے کو دیتے ہیں۔اس کے پڑھنے سے آپ کی روزانہ حاضری لگتی رہے گی اور اس عمل کے جنات آپ کی بوقت ضرورت مدد کریں گے۔اس عمل کے پیچھے چونکہ جنات کی ایک بڑی تعداد موجود ہوتی ہے اور وہ سب کے سب علاج کرنے میں ماہر ہونے کے ساتھ دیگر دنیاوی کاموں میں بھی معاون ہوتے ہیں۔اس روزانہ کی پڑہائی سے وہ ہروقت مدد کرنے کو تیار رہتے ہیں۔

اسکی مثال اس طرح سمجھیں کہ جس طرح ہم ضرورت پڑنے پر پولیس کو فون کرکے مدد کے لئے بلاتے ہیں لیکن آپکو پتہ نہیں کہ آپ کی مدد کو کون آرہا اس وقت جو اہلکار ڈیوٹی پر ہوگا مدد کے لئے حاضر ہو جائے گا۔بالکل اس طرح جب اجازت یافتہ اس عمل کو پڑھتا ہے تو اس کے بلانے پر چہل کاف کا عملہ مدد کے لئے حاضر ہو جاتا ہے اور جس مقصد کے لئے پڑھا گیا ہوتا ہے اس میں معاونت کرتے ہیں۔اگر کسی کی نظر کھلی ہو تو اس کو جنات رموکلات واضح طور پر نظر آجاتے ہیں۔

کچھ عامل حضرات کا کہنا ہے کہ اس عمل میں سات طاقتور موکل کام کرتے ہیں جو ہر کسے قابو نہیں آتے۔ اس عمل کے گنے چنے عامل موجود ہیں جوان سات موکلوں سے کام لیتے ہیں۔ اس عمل کو بغیر اجازت کرنا انتہائی خطرناک کھیل ہے۔ کمزور دل اور بالکل نئے حضرات کا اس عمل میں ذراسی غلطی سی پاگل ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ لیکن جو صاحب ارادہ کے پکے اور مستقل مزاج اور نڈر رہوں ان کے لئے اس عمل سے فائدہ اٹھانا مشکل نہ ہوگا۔ انشاءاللہ

چہل کاف کی بہت سی اقسام بتائی جاتی ہیں لیکن زیادہ تر غلط اور بے کار ہیں۔ صرف پیران پیر غوثِ اعظم حضرت شاہ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ کے بتائے ہوئے عمل کو ہی درست مانا گیا ہے۔ یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ اس عمل کی اجازت نقد ہدیہ سے مشروط ہوتی ہے۔ جبکہ یہ عامل کی مرضی پر منحصر ہے کہ وہ ہدیہ لے یا عمل فی سبیل اللہ وقف کرے۔ باقی اللہ ہی جانتا ہے۔

طریقہ کار

پہلے طریقے کے مطابق چہل کاف کے عامل کی زیر نگرانی تنہائی میں اسکو جلالی جمالی پرہیز کے ساتھ ایک ہزار بار روزانہ چالیس روز تک پڑھیں۔ اس کے بعد ایک سو بار روزانہ پڑھتے رہیں۔ اس طرح اس کے

سات موکل آپ کے کنٹرول میں رہیں گے۔کہا جاتا ہے کہ یہ عمل خطرناک ہے اس لئے عموما اس کی سفارش نہیں کی جاتی۔

دوسرے طریقے کے مطابق چہل کاف کے عامل کی زیر نگرانی تنہائی میں اسکو جلالی جمالی پرہیز کے ساتھ تین سو بار روزانہ چالیس روز تک پڑھیں۔اس طرح ان موکلات کے ساتھ آپ کا دوستی کا ماحول بن جائے گا اور اس طرح آپ ان سے دوستی کے ماحول میں کام لے سکیں گے اور پہلے عمل کی طرح موکلات آپ کے کنٹرول میں نہیں ہوں گے۔ یہ عمل محفوظ ہے اور روحانی طاقت بڑھانے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ مختلف سلسلوں میں اسکی پڑھائی مختلف ہے جو درج ذیل ہے۔

☆ چشتیہ سلسلہ۔۔ایک نشست میں باوضو دوسو بار روزانہ خفی لسانی۔

☆ قادریہ سلسلہ۔۔ایک نشست میں باوضو تین سو بار روزانہ خفی لسانی۔

☆ نقشبندیہ سلسلہ۔۔ایک نشست میں باوضو ایک سو بار روزانہ قلبی۔

اول آخر گیارہ بار درود شریف روزانہ (جو دل چاہے)۔

طریقہ استعمال۔

☆ جنات نکالنے کے لئے مریض کے کان میں سات بار اونچا پڑھ کر سات دن تک پھونکیں انشاءاللہ افاقہ ہوگا۔

☆ جادو سے ازالہ کے لئے اس عمل کو پانی پر گیارہ بار دم کریں اور مریض کو دن میں تین بار دیں۔ یہ عمل گیارہ سے اکیس دن جاری رکھیں انشاءاللہ آفاقہ ہوگا۔

☆ کشف القبور کے لئے۔۔ ایک نشست میں باوضو پانچ سو بار روزانہ۔

☆ کشف القلوب کے لئے۔۔ ایک نشست میں باوضو پانچ سو بار روزانہ

☆ تصرفاتِ روحانی اور سلب الامراض کے لئے۔۔ ایک نشست میں باوضو ایک ہزار بار روزانہ۔

نوٹ۔ یاد رکھیں کہ جب بھی عمل کی تعداد تین سو سے زیادہ ہوگی تو اس عمل کے جنات موکلات عامل کو پڑھائی سے روکنے کی کوشش کرتے ہیں اور مختلف طریقوں سے اثر انداز ہونے کی کوشش کرتے ہیں اسی لئے اس عمل کو کسی ماہر عامل کی اجازت سی اس کی نگرانی میں عمل کیا جائے۔



چہل کاف

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةُ كِفْكَافُهَا
كَكَمِيْنُ كَانَ مِنْ كَلَكَا تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ
فِىْ كَبِدٍ تَحْكِىْ مُشَكْشَكَةُ كَلَكُلُكِ كَلَكَا
كَفَاكَ مَا بِىْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَا
كَوْكَبُ كُنْتَ تَحْكِىْ كَوْكَبَ الْفَلَكِ



چہل کاف بمعہ موکل

كَفَاكَ رَبُّكَ يَا جِنتَائِيلُ
كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةٌ يَا زَوْلَائِيلُ
كِفْكَافُهَا كَكَمِينَ يَا جِبْرَائِيلُ
كَانَ مِنْ كَلْكَا يَا كَنْكَائِيلُ
تَكِرُّ كَرًّا يَا مِيكَائِيلُ
كَكَرِّ الْكَرِّ يَا نَعْمَائِيلُ
فِي كَبِدٍ تَحْكِي مُشَكْشَكَةٌ يَا سَرْكَائِيلُ
كَلْكَلِكَ كَلْكَا يَا هَمْرَائِيلُ
كَفَاكَ مَا بِي كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتُهُ يَا عِزْرَائِيلُ
يَا كَوْكَبُ كُنْتَ تَحْكِي كَوْكَبَ الْفَلَكِ يَا مَهْكَائِيلُ



چہل کاف بطریق خاندان زنجانیہ عالیہ

حرز کافی میں ہزار علمائے نے بیان کیا ہے قدس اللہ سرہ سے مشہور ہے کہ فرمایا انہوں نے مجھ کو یہ طریقہ چہل کاف کا جناب شاہ ولایت سلطان ہدایت اسد اللہ الغالب علی ابن ابی طالب علیہ السلام و کرم اللہ وجہ سے خاندان زنجانیہ عالیہ از حضرت میراں حسین زنجانی پیر بھائی حضرت علی ہجویری المعروف داتا گنج بخش لاہور پہنچا۔ پس چاہئے کہ اول عروج ماہ میں بروز پنج شنبہ غسل کرے اور روزہ رکھے اور طہارت سے شیر برنج پکا کر فاتحہ حضرت پیغمبرو حضرت علی مرتضیٰ اور شیخ ممدوح کا دیکر فقیروں یا نمازیوں کو پیٹ بھر کر کھلائے اور جناب شیخ سے استخارہ لے اگر ارشاد ہو تو عمل شروع کرے اور اگر ارشاد نہ ہو تو موقوف کرے اور عمل خوانی میں ترک جلالی و جمالی کرے دریا کنارے یا صحرا میں یا باغ تنہا میں یا گوشۂ مکان میں بیٹھ کر زکوٰۃ دے اور چالیس روز میں ایک لاکھ پچیس ہزار کو پورا کرے۔ علاوہ اور اشیاء کے نمک بھی ترک کرے اور پڑھنے کے وقت اگربتی رنگ کا لباس رنگوا کے پہنے اور عطر میں کپڑے بسائے اور بخور اگر لوبان صندل کالی مرچ جلائے اور اس حرز کافی کو باوضو باطہارت ایک جلسہ میں ایک ہزار مرتبہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ختم عمل پر کھانا پکوائے اور فاتحہ جناب شیخ مذکور کا دیکر فقرائے قادریہ یا نمازیوں کو بطور دعوت کھلائے کہ عمل کی تاثیر ظاہر ہو اور خاصیت کامل ہو۔

خاصیت پہلی واسطے حصار کامل اور حفظ جان کے

خاصیت دوسری واسطے آسیب کے بہت موثر ہے۔ چالیس بار اوپر روغن تلخ کے پڑھ کر مریض کے بدن پر ملے آسیب اور مسان اور سحرو جادو خود بخود بدن سے آسیب زدہ کے دور ہو جائے گا۔

خاصیت تیسری اگر کالی مرچ یا پانی پر چالیس بار پڑھ کر کھلائے یا پلائے مقرر آسیب دفع ہو جائے گا۔

خاصیت چوتھی اگر آسیب زدہ پر رائی یا کالا دانہ یا ہلدی پڑھ کر مارے آسیب بھاگ جائے گا اور فریاد کرے گا۔

خاصیت پانچویں اگر حاضرات کسی کی بند کرے اس حرز کو پڑھے حاضرات اسی کی بند ہو جائے گی۔
خاصیت چھٹی فتیلہ جلائے یا اس حرز کو زرد سرسوں یا بنولے یا ماش پر پڑھ کے آگ میں ڈالے اور پھونکے آسیب دیو و جن پری کا کیسا ہی ہو حاضر ہوگا اور جواب و سوال کرے گا۔ شرائط عمل بجالائے۔ فضل خدا سے قبضہ میں آجائے گا۔
خاصیت ساتویں حصار شام سے صبح تک ہوگا اگر اس حرز کو سوتے وقت چار بار پڑھ کے دستک دے اور سورہے تمام گھر کا حصار ہو جائے گا۔
خاصیت آٹھویں جو شخص قید ہو وہ اس عمل کو چالیس بار پڑھے یا دوسرا شخص اس قیدی کے واسطے پڑھے یا قرضداری سے نجات کے واسطے یا کتخدائی کے لئے چالیس بار پڑھے ایک چلہ تک غیب سے سامان ہو جائے گا۔
خاصیت نویں اگر کوئی گیارہ بار پڑھے اسے ہرگز کوئی مہم پیش نہ آئے گی اگر آئے گی بھی تو جلد دفع ہو جائے گی۔
خاصیت دسویں اگر کسی پر دیو و پری یا ام البصیان (یعنی جموگہ) یا کفتار (یعنی پچھل پائی) وغیرہ ہو پس چاہے کہ اس حرز کو سات مرتبہ سرسوں کے تیل پر دم کرکے دونوں کانوں میں ٹپکائے اسی گھڑی وہ چیز حاضر ہوگی اور جواب و سوال کرے گی چاہے اسے گرفتار کریں یعنی اپنے قبضہ میں لائیں چاہے اس سے کام لیں یا اسے باندھیں تو اس طرح کہ بالوں میں گرہ دے وہ چیز بندھ جائے گی۔
خاصیت گیارھویں جس شخص کے تمام بدن میں یا کسی اعضا میں درد ہو پس بروز چہار شنبہ غسل کرے اور اس حرز کو درستی کے ساتھ لکھے اور بازو یا سر میں باندھے فوراً شفاء کلی حاصل ہو۔
خاصیت بارھویں اگر کسی کی بینائی چشم کم ہو گئی ہو یا اور کوئی فتور بسبب کسی عارضہ کے ہو گیا ہو مثل دھندھ۔ جالا۔ ڈھلکہ ناخونہ وغیرہ کے تو جمعرات کو اوپر۔ شبو دار پھولوں کے پڑھے اور اس میں پھولوں کو تر کرکے اپنی آنکھوں پر باندھے انشاء اللہ روشنی اور بینائی زیادہ ہو جائے گی۔
خاصیت تیرھویں اگر کسی کے دانتوں میں درد ہو اس حرز کو جمعرات کے روز لکھ کر اپنے دانتوں میں دبائے درد دفع ہو جائے گا۔

خاصیت چودھویں اگر کسی شخص کے پیٹ میں درد ہو نمک سنگ پر سات بار پڑھ کے کھلائے درد شکم دفع ہو جائے گا۔

خاصیت پندرھویں اگر کسی کے پاؤں میں درد بہ شدت ہو اس حرز کو پوست گربہ سیاہ پر لکھے اور گلے میں ڈالے دفع ہو جائے گا۔

خاصیت سولھویں اگر کسی شخص کا کوئی دشمن قوی ہو اور چاہے کہ اسے ہلاک کرے پس شب یکشنبہ کو کسی پرانی قبر پر جائے اور اکتالیس بار اس حرز کو پڑھے اور اسی دشمن کا تصور کرے اور نام اس کا مع مادر کے لے اور اس کے مکان کی طرف پھونکے وہ وہ قہر خدا میں گرفتار ہو گا مگر ناحق یہ عمل نہ کرے۔

خاصیت سترھویں اگر کوئی ظالم کے قبضے میں گرفتار ہو اور ظالم اس کے قتل کا قصد رکھتا ہو اس سے بچنے کے واسطے مظلوم اس حرز کو لکھ کر گلے یا بازو میں ڈالے جس وقت ظالم مظلوم پر نظر کرے گا تو فوراً مہربان ہو جائے گا اور اس کے قتل سے باز رہے گا۔

خاصیت اٹھارویں کوئی شخص اس حرز کو اپنے پاس رکھے اور اسے کسی فیل مست یا شیر نر کے آگے ڈال دے تو اس سے کچھ گزند نہ پہنچے گی۔ یا آگ یا پانی میں اسے ڈال دے تو ہر گز نہ جلے گا نہ ڈوبے گا۔

خاصیت انیسویں اگر کسی کو سانپ کاٹے اور دوسرا شخص خبر کرے تو اس خبر کرنے والے کو یہ حرز لکھ کر پلائیں اسے فوراً شفا ہو گی۔

خاصیت بیسویں اگر کسی کو سانپ کاٹے اس حرز کافی کو تین مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائے زہر سانپ کا دفع ہو جائے گا۔

خاصیت اکیسویں واسطے تسخیر کے یہ حرز لکھ کر پانی میں حل کر کے جسے پلائے گا وہ مسخر ہو گا یا اپنے پاس اس حرز کو رکھے۔

خاصیت بائیسویں اگر کسی کو بواسیر خونی یا بادی ہو اوپر پوست گربہ سیاہ کے لکھے اور گلے میں ڈالے صحت ہو گی۔

خاصیت تئیسویں اگر کسی کو تپ دق ہو یہ حرز لکھے اور پانی میں گھول کر پلائے ایک ہفتہ تک یہی عمل کرے۔

خاصیت چوبیسویں اگر کسی کو گھینگھا یا کنٹھ مالا ہو یا کرل شنگرف سے لکھ کر پلائے شفا ہوگی۔

خاصیت پچیسویں اگر کوئی شخص زندان میں قید ہو پس اس حرز کو اوپر روٹی کے لکھے اور کسی درویش کو دے اور وہ جا کر اس قیدی کو کھلائے ایک ہفتہ میں وہ محبوس قید سے چھوٹ جائے گا۔

خاصیت چھبیسویں جس عورت کے لڑکا نہ ہوتا ہو خواہ وہ عقیمہ یعنی بانجھ ہو پس اس حرز کو بعد غسل حیض کے پیئے انشاء اللہ ضرور فرزند ہوگا۔

خاصیت ستائیسویں اگر اس حرز کو کسی ریشمی کپڑے (یا حریر) پر لکھے مع نام مطلوب و مادر مطلوب کے اپنے بازو پر باندھے محبت جانی و دلی ہو۔

خاصیت اٹھائیسویں اگر کسی کو اپنا عاشق کرے پس چاہیے خون کبوتر سے اس حرز کو لکھے اور آستانہ مطلوب میں دفن کرے دیوانہ ہوگا۔

خاصیت انتیسویں اس حرز کو کھاری نمک پر پڑھ کر جس گھر میں ڈالے سخت دشمنی ہو اور لڑائی جھگڑا ہو۔

خاصیت تیسویں اگر کسی کو تپ لرزہ آتی ہو اس حرز کو ستر بار پڑھ کے پھونکے صحت ہو۔

خاصیت اکتیسویں اگر کوئی شخص بیاباں میں ہو اس حرز کو ستر بار پڑھے عجائب دیکھے۔

خاصیت بتیسویں جس کی آنکھیں ہمیشہ سرخ رہتی ہوں چاہیے کہ ستر بار پڑھے اور آنکھوں پر پھونکے اچھی ہو جائیں گی۔

خاصیت تینتیسویں اگر کوئی شخص چاہے کہ موئے سر بہت دراز اور لانبے ہو جائیں پس سات بار کنگھی پر دم کر کے سات روز بالوں میں کرے بہت دراز ہو جائیں گے۔

خاصیت چونتیسویں اگر چاہے کہ پریاں حاضر ہوں پس چاہیے کہ جمعرات کو بوقت شب مکان خالی و تنہا پاک صاف کر کے روزہ رکھے اور بخور روشن کرے فاتحہ شیخ موصوف کا دے چالیس بار پڑھے پریاں جلد حاضر ہوں گی۔ بشرطیکہ عمل میں ہو تو جو چاہے گا ہوگا۔

خاصیت پینتیسویں اگر کوئی مرد بستہ ہو داہنے ہاتھ میں اسے لکھ کر باندھے کشادہ ہو جائے گا۔

خاصیت چھتیسویں اگر عورت بدکار کو یہ حرز سات بار خوشبودار پھولوں پر پڑھ کے سونگھائے وہ بدکاری چھوڑ دے گی۔

خاصیت سینتیسویں اگر بہت قرضدار ہو کہ ادا نہ کر سکتا ہو چاہیئے کہ غسل کرے اور دو رکعت نماز ادا کرے شیخ موصوف کی ارواح کو اس کا ثواب ہدیہ کرے بعدہ اکیس بار اس حرز کو پڑھے خدا کے کرم سے جلد قرض ادا ہو گا۔

خاصیت اڑتیسویں اگر کوئی شخص درماندہ اور زحمت رسیدہ ہو اسے یہ حرز پلائیں صحت ہو۔

خاصیت انتالیسویں اگر کسی کو بھیڑیے نے کاٹا ہو ایک ہفتہ تک لکھ کر اسے پلائے اور زخم پر دم کرے اچھا ہو۔

خاصیت چالیسویں اگر کسی کو جن پکڑ لے گیا ہو یا سنگ اندازی کرتا ہو یا دیو نے بزور پکڑ لیا ہو اور سوال و جواب کرتا ہے اور عمل عامل کا قبول نہیں کرتا ہے پس چاہیئے کہ ایک نیا آبخورہ مٹی کا لیکر اس کے ٹکڑے کرے اور اسے مارے مگر اس جگہ کار ہوشیاری و عیاری ہے کہ لڑائی جن اور آدم کی ہے۔

خاصیت اکتالیسویں اگر کسی کو سنگ مثانہ ہوے ۴ روز شربت قند اور تھوڑے گلاب کے پھول ڈال کر سینتالیس بار پڑھ کے پھونکے اور مریض کو پلائے صحت ہو گی۔

خاصیت بیالیسویں اگر کسی شخص کو ہمیشہ روزانہ احتلام یعنی بدخوابی ہوتی ہو اس حرز کو گیارہ بار شب یکشنبہ پڑھ کر سو رہے پھر تمام عمر احتلام نہ ہو گا۔

خاصیت تینتالیسویں اگر کسی کو مرض مرگی کا ہو اس حرز کو پیپل کے پتے پر لکھے اور چالیس روز برابر لکھے اور پیئے دفع ہو گی۔

خاصیت چوالیسویں اگر کسی شخص کو مرض کپنی (رعشہ) کا ہو سینتالیس بار اوپر کھانے کے دم کرے اور کھلائے اچھا ہو جائے گا۔

خاصیت پینتالیسویں اگر چاہے کہ خلق میں سردار اور ممتاز ہو تمام خلق پر اور سب اس کی عزت کریں اور دوست رکھیں چاہیئے کہ ستر بار ہر روز ایک ہفتہ تک پانی پر پڑھے اور اس پانی میں سر اپنا دھوئے سربلند اور سرخرو ہو گا۔

اسناد اس دعا کے بہت ہیں لیکن مختصر کر دیئے گئے ہیں تاکہ پڑھنے والے کو طول سے ملال نہ ہو جاننا چاہئے کہ بعد اچھے ہونے کے فاتحہ شیخ موصوف کا اور فاتحہ حضرت پنجتن پاک کا دے اور نمازیوں کو بانٹ دے۔ حصار چہل کاف کا یہ ہے۔

عامل جتنی دفعہ اس دعا کو شروع کرے ہر بار اس دعا کو پڑھے بعد اس کے چہل کاف شروع کرے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ اللّٰہِ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَ اعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ چار قل اور سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تک پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے اور انگلی سے حصار کرے اور عمل شروع کرے اور نقش مثلث چہل کاف کا یہ ہے چاہئے کہ بہت صحت و درستی کا لحاظ رکھے اعداد چہل کاف کے سات ہزار اٹھائیس عدد ہیں پس اگر تعویذ مشک و زعفران سے لکھ کر ایک گلے میں ڈالے اور ایک پلائے ہر روز ایک تعویذ لکھے اور بچہ کی ماں کو پلائے بچہ جمو گہ سے محفوظ رہے گا۔

نقش چہل کاف مع عزیمت تا ترجعون عدد ۳۰۱۲۴

۷۸۶

۱۰۰۴۵	۱۰۰۳۷	۱۰۰۴۲
۱۰۰۳۹	۱۰۰۴۱	۱۰۰۴۴
۱۰۰۴۰	۱۰۰۴۶	۱۰۰۳۸

مثلث صرف چہل کاف کا ہے عدد ۷۰۲۸

۷۸۶

۲۳۴۶	۲۳۳۸	۲۳۴۴
۲۳۴۰	۲۳۴۳	۲۳ ۴۵
۲۳۴۲	۲۳۴۷	۲۳۳۹

دوسرا حصار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔بِسْمِ اللّٰہِ دِیْنِیْ وَ نَفْسِیْ وَ اَھْلِیْ وَ مَالِیْ بعدہ سات سات مرتبہ پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے بعد حصار اپنے گرد چھری سے اور نقش چہل کاف مع عزیمت کے ترجعون تک صحیح اور درست کھینچا گیا ہے۔ اعداد تیس ہزار ایک سو چوبیس ہیں۔ ۳۰۱۲۴

۷۵۳۰	۷۵۳۴	۷۵۳۴	۷۵۲۳
۷۵۳۶	۷۵۲۴	۷۵۲۹	۷۵۳۵
۷۵۲۵	۷۵۳۹	۷۵۳۲	۷۵۲۸
۷۵۳۳	۷۵۲۷	۷۵۲۶	۷۵۳۸

یا حدو ذائیل
فلاں بن فلاں

چہل کاف مع عزیمت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ و اَقْسَمْتُ بِکَ اِجِبْ یَا حُدُوْ ذَائِیل بِحَقِّ چِہل کَافُ وَ اَطِعْنِیْ وَ سَخِّرْلِیْ وَ اَمْدِدْنِیْ لِجَمِیْع قَضَاءِ حَاجَتِیْ وَ حُصُوْل مُرَادِیْ بِدُوْن مَکثٍ وَلَا مُہلَۃ و اَلِّف قُلُوْبنا بَیْنَ الْقُلُوْبِ الْعَامَّۃِ وَ تَسْخِیْر جَمِیْع النَّاسِ بِحَقِّ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ السَّحَبَا مِنْ کُلِّ آفَۃٍ وَحِیَ اللّٰہُ کَافِیْ کَفَاکَ رَبُّکَ کَمْ یَکْفِیْکَ و اکِفَۃً کَفکا فَہَا کَکَمِیْنًا کَانَ مِنْ کَلکا تَکَرًّا کَرًا کَکَرُ الْکَرِّیْ کَبَدِیْ لَحْکِیْ مُشَکشکَۃِ کَلکَ لِکِ اَلْکَلکا کَفَاکَ مَابِیْ کَفَاکَ الْکَافَ کُرَیْتَہٗ یَا کَوْکَبًا کَانَ لِیَحْکِیْ کَوْکَبَ الْفَلَکَ اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْن سُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَ اِلَیْہِ تُرْجَعُوْن اور اگر تمامی مع عزیمت پڑھنا منظور نہ ہو تو عبارت قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ السَّحَبَا سے شروع کرے کَوْکَبَ الْفَلَکَ سے فَسَیَکْفِیْکَہُمُ اللّٰہُ یا مُحَمَّدُ الرَّسُوْلُ اللّٰہ ایک سو گیارہ بار پڑھے فَسَیَکْفِیْکَہُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ عَلِیْم ۝ بِحَقِّ یَا شَیْخ عَبْدُ الْقَادِر جِیلَانِی شَیْئًا لِلّٰہِ یَا حَافِظُ یَا حَافِظُ یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُہ یَا رَقِیْبُ یَا رَقِیْبُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَا وَکِیْلُ یَا وَکِیْلُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ مہر کردم بنام مُحَمَّدُ الرَّسُوْلُ اللّٰہ۔

تتمہ بیان چہل کاف

پوشیدہ نہ رہے کہ یہ مثلث چہل کاف کا واسطے جمیع امورات کے اسناد دیکھ کر عمل کرے یہ نقش بنایا ہوا دلبر شاہ کا ہے اگر واسطے آسیب کے فتیلہ کرے تو یہ تینوں اسم لکھے یا آصف بن برخیا   یا شاہ بکتانوش   یا عبدالرحمان کوتوال پریاں علیقاً ملیقاً طلیقاً مافی قلوبھم علیقاً عدد ٧٠٠٠٣٧ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

[illegible]	٧٠٠٠٣٧	[illegible]
١٧٥٠٠٠٨	٣٦٦٦٦٩٣	٥٨٣٣٦
٤٠٨٣٥٤	یا حضرت مرتضیٰ علیؑ داماد نبی یا حلّ و ذائیل [illegible]	٣٩١٦٨٠
١١٦٦٧٢	بحق چہل کاف ٢٣٣٣٤٤ فلاں بن فلاں	٣٥٠٠٢١
یا حضرت امام حسین علیہ السلام		یا حضرت امام حسن علیہ السلام

[illegible]

نقش خالی البطن چہل کاف

٢٣٣٤٠	٣٨٩١٧	٧٧٨٠
٣١١٣٧		٣٨٩٠٠
١٥٥٦٠	٣١١٢٠	٢٣٣٥٧

چہل اسماء الٰہی معہ موکل

یہ وہ اسماء ہیں کہ جن کو عارفین سالکین و عاملین کاملین نے اسماء اعظم قرار دیا ہے جس کے ہزاروں اثر ہیں اور بہت سریع الاجابت ہیں انہیں اسماء سے حصول کشف معرفت و حقیقت الٰہیہ و رموز علوم مغیبہ و ریمیا و سیمیا و ہمیا و کیمیا وغیرہ ہے اور انہیں اسماء کی برکت سے مشاہدہ کیفیات ہژدہ ہزار عالم ہوتا ہے تمام حاجات دنیا و آخرت کے لئے گنجینہ بے حصر و حصار دریائے ذخار ہے۔

اسم اول[1] یا ہمرائیل یا ہمواکیل بحق شخیثا سبحانک لا اله الا انت یا رب کل شئی و وارثه و رازقه و راحمه۔

اسم دوم[2] یا اسرافیل بحق شموطیشا یا اله الالهة الرفیع جلاله

اسم سوم[3] یا اسرافیل بحق مغروس یا الله المحمود فی کل فعاله۔

اسم چہارم[4] یا امواکیل بحق ظهفون یا رحمن کل شی و راحمه۔

اسم پنجم[5] یا تنکفیل بحق خشینوذ یا حی حین لا حی فی دیمومة ملکه و بقائه۔

اسم ششم[6] یا عطرائیل بحق مترقب یا قیوم فلا یغوث شی من علم و لا یوده۔

اسم ہفتم[7] یا رفتمائیل بحق حجطرکو یا واحد الباقی اول کل شئی و آخره۔

اسم ہشتم[8] یا دردائیل بحق هیجن یا دایم بلا فناء و لا زوال لملکه و بقائه

اسم نہم[9] یا اهجمیائیل بحق کفکف وارفخشذ یا صمد من غیر شبه فلا شئی کمثله۔

اسم دہم[10] یا جبرائیل بحق کهکن و مسیطح یا بار فلا شئی کفوه یدانیه و لا مکان لوصفه۔

اسم یازدہم[11] یا حروزائیل بحق یا مستطیع یا کبیر انت الله الذی لا تهتدی العقول لوصف عظمته۔

اسم دوازدہم[12] یا جبرئیل بحق الخشفونا باری النفوس بلا مثال خلا من غیره۔

اسم سیزدہم ۱۳ یا صرقائیل بحق عیطرذ ج یازکی الطاہرمن کل افۃ بقدسہ

اسم چہاردہم ۱۴ یا حرو زائیل بحق دسکرینا یا کافی الموسع لماخلق من عطایافضلہ من کل جور لم یرضہ و لمہ یخالطہ فعالہ۔

اسم پانزدہم ۱۵ یا حولائیل بحق دینوے نقیامن کل جور لم یرضہ و لم یخالصہ فعالہ۔

اسم شانزدہم ۱۶ یا تنکفیل بحق دینی یا حنان انت اللہ الذی و سعت کل شئی رحمۃ و علما۔

اسم ہفتدہم ۱۷ یا ردئیل بحق صینون یا منان ذالاحسان قدعمر کل الخلایق منہ۔

اسم ہژدہم ۱۸ یا دردائیل بحق خمو ناع یا دیان العباد کل یقوم خاضعاً لو ہبتہ و رغبتہ۔

اسم نوزدہم ۱۹ یا مہکائیل بحق فطلیلخ و برہان اغشنی یا خالق من فی السمٰوات و الارض کل الیہ معاذہ۔

اسم بستم ۲۰ یا امواکیل بحق عنا کفی یا رحیم کل صریخ و مکروب غیاثہ و معاذہ۔

اسم بست و یکم ۲۱ یا عزرائیل بحق ہذا غشنی یا تام فلا تصف الانس کل جلالہ و ملکہ و عزہ۔

اسم بست و دوم ۲۲ یا رویائیل بحق بطفرنانے یا مبدع البدایع لم تبغ فی انشائیہا عونا من خلقہ۔

اسم بست و سوم ۲۳ یا لومائیل بحق صلخبوخ یا علام الغیوب فلا یفوث شی من حفظہ۔

اسم بست و چہارم ۲۴ یا تنکفیل بحق حی یا حلیم ذالانات فلایعادلہ شی من خلقہ۔

اسم بست و پنجم ۲۵ یا رویائیل بحق نصرًیا معیدما افناہ اذاابرزالخلایق لدعوتہ من مخافتہ۔

اسم بست و ششم ۲۶ یا تنکفیل بحق حجرت یا حمید المفعال ذالمن علی جمیع خلقہ بلطفہ۔

اسم بست و هفتم ۲۷ یالو مائیل بحق رسنوس یا عزیز المنیع الغالب علی جمیع امره فلا شی یعادله۔
اسم بست و هشتم ۲۸ یا عطرائیل بحق طسجنس یا قاهر ذا البطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامه۔
اسم بست و نهم ۲۹ یا عطرائیل بحق عطیراث یا قریب المتعالی فوق کل شی علی ارتفاعه۔
اسم سی ام ۳۰ یا رو یائیل بحق عدمو لی یا مذل کل جبار عنید بقهر عزیز سلطانه۔
اسم سی و یکم ۳۱ یا حو لائیل بحق داه یا نور کل شی و هداه انت الذی خلق الظلمات بنوره۔
اسم سی و دوم ۳۲ یا لو مائیل بحق یا ضمنون یا عالی الشامخ فوق کل شی علو ارتفاعه۔
اسم سی و سیوم ۳۳۔ یا عطرائیل بحق طاطوت یا قدوس الطاهر من کل سوء فلا شی بعادله من جمیع خلقه بلطفه۔
اسم سی و چهارم ۳۴ یا رو یائیل بحق طفقعان یا مبدی البرایا و معیدها بعد فنایها بقدرته۔
اسم سی و پنجم ۳۵ یا کلکائیل بحق منتظر یا جلیل المتکبر علی کل شی فالعدل امره و الصدق وعده۔
اسم سی و ششم ۳۶ یا رو یائیل بحق ازل یا محمود فلا تبلغ الا هام کل ثنائه و مجده۔
اسم سی و هفتم ۳۷ یا حرو زائیل بحق عضا جو یا کریم العفو ذا العدل انت الذی ملاء کل شی عدله۔
اسم سی و هشتم ۳۸ یا لو مائیل بحق سو راجی یا عظیم ذو الثناء الفاخر و العز و المجد الکبریاء فلا یذل عزه۔
اسم سی و نهم ۳۹ یا عطرائیل بحق سرناحی و مشقیلخ یا قریب المجیب المدانی دون کل شی قربه۔
اسم چهلم ۴۰ یا لو مائیل بحق نو رز یا عجیب الصنایع فلا تنطق الانس بکل الائه و ثنائه و نعمائه۔
اسم چهل و یکم ۴۱ یا لو خائیل بحق دحنش کلیخ یا غیاثی عند کل کربت و مجیبی عند کل دعوت و ملاذی عند کل شدة و رجائی حین تنقطع حیلتے۔

چہل کاف

چہل کاف عاملین کا مشہور اور مستند علم ہے۔ اکثر اصحاب اس کی تلاش میں رہتے ہیں۔ یہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا عمل ہے۔ لیکن چہل کاف میں بہت اختلاف ہے، کئی قسم کے میری نظر سے گزرے مگر میں جسے مستند اور صحیح مانتا ہوں وہ کسی بزرگ نے ایک نظم میں بیان کر دیے ہیں۔ یہ نسبت نثر کے نظم زیادہ آسانی سے یاد ہو جاتی ہے مگر پڑھنے والے کو اختیار ہے کہ اسے نثر بنا کر پڑھے یا نظم بنا کر پڑھے۔ اصل چیز صحیح پڑھنا ہے۔ یہ عمل بہت مستند ہے اور اس کے پڑھنے کے طریق بھی مختلف دیکھے گئے ہیں، میرے تجربے میں یہ طریقہ بہت مستند ہے جو لکھتا ہوں پہلے چہل کاف معلوم کرو اور یاد کر لو۔

کَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةٌ كِفْكَافُهَا كَكَمِينٌ

كَانَ مِنْ كَلْكَا تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِي كَبَدٍ تَحْكِي

مُشَكْشَكَةٌ كَلَكْلَكٍ كَلْكَا كَفَاكَ مَا بِيْ كَفَاكَ الْكَافُ

كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبُ كُنْتَ تَحْكِي كَوْكَبَ الْفَلَكْ

چہل کاف کے خواص

اس کے خواص یہ ہیں۔ دشمن کے دفع کرنے یا مغلوب کرنے کے واسطے ستر مرتبہ روزانہ تین دن پڑھ کر تصور کر کے اس کی طرف پھونک دو دشمن دفع ہو جائے یا مغلوب ہو جائے گا۔ اگر کوئی دیوانہ ہو یا جن شیطان کا اثر ہو، یا کسی پر جادو کیا گیا ہو تو اتنے پانی پر جو مریض کو کافی ہو، سات مرتبہ پڑھ کر اور اس پانی پر پھونک کر چند گھونٹ مریض کو پلا دو۔ تین دن یہ عمل کرو سب اثر جاتا رہے گا۔ اگر کسی نے زہر کھا لیا ہو یا سانپ وغیرہ نے کاٹ لیا ہو تو چینی کی طشتری پر زعفران سے لکھ کر اور تھوڑا سا پانی ڈال کر چالیس مرتبہ پڑھ کر اور دم کر کے یہ پانی پلاؤ زہر کا اثر جاتا رہے گا۔ لکھا ہوا عمل دنیا کی کوئی مشکل ہو تو دس دن تک روزانہ سو مرتبہ پڑھو اللہ اس مشکل کو دور فرمادے گا۔

زبان بندی کے واسطے سترہ مرتبہ پڑھ کر تصور سے اس کی طرف پھونک دو اس کی زبان بند ہو جائے گی۔

اگر کوئی بے سبب قید ہو گیا ہو تو اس کی رہائی کے لئے روزانہ سات دن تک ایک سو ساٹھ مرتبہ پڑھو اللہ قیدی کی رہائی کے اسباب پیدا کر دیگا۔ اگر کسی کے اولاد نہ ہوتی ہو یا لڑکا نہ ہوتا ہو یا اولاد ہو کر مر جاتی ہو تو روزانہ سو مرتبہ تیس یوم تک پڑھے تو نیک اولاد اللہ عطا فرمائے گا۔ اگر دو آدمیوں میں خلاف شرع محبت ہو تو بیس مرتبہ روزانہ سات دن تک پڑھو اور دونوں

طرف تصور سے پھونک دوان میں جدائی ہو جائے گی۔ اگر کسی کی قوت کو کسی نے باندھ دیا ہو یا کسی وجہ سے قوت ختم ہو گئی ہو تو ایک دھاگے میں چالیس گرہ لگاؤ اور لیٹ کر یہ دھاگہ اپنے پیٹ پر رکھو اور ایک مرتبہ پڑھ کر ایک گرہ کھول دو۔ چالیس مرتبہ میں چالیس گرہ کھول دو، کئی گنا طاقت واپس آجائے گی۔ کسی پرہیز کی اس عمل میں ضرورت نہیں ہے نہ کسی قسم کا خطرہ ہے نہ کوئی خاص مہینہ، دن، تاریخ وقت مقرر ہے۔ یہ تمام کام اس نقش سے بھی لئے جا سکتے ہیں۔

۷۸۶

۲۳۳۹	۲۳۴۴	۲۳۴۲
۲۳۴۱	۲۳۳۸	۲۳۳۶
۲۳۳۵	۲۳۴۳	۲۳۳۷

چہل کاف مع موکل یہ ہے۔

كَفَاكَ رَبُّكَ يَا جِنْتَائِيْلُ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةٌ يَا زُوْلَا ئِيْلُ كِفْكَافُهَا كَكَمِيْنَ يَا جِبْرَائِيْلُ كَانَ مِنْ كَلْكَا يَا كِنْكَائِيْلُ تَكِرُّ كَرًّا يَا مِيْكَائِيْلُ كَكَرِّ الْكَرِّ يَا نَعْمَائِيْلُ فِيْ كَبَدٍ تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةٌ يَا سَرْكَائِيْلُ كَلْكُلِكَ كَلْكَايَا هَمْرَائِيْلُ كَفَاكَ مَا بِيْ كَفَاكَ الْكَافِ كُرْبَتَهُ يَا عِزْرَائِيْلُ يَا كَوْكَبُ كُنْتَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكِ يَا مِهْكَائِيْلُ

چہل کاف مع موکل یہ ہے

كفاك ربك يا جنتائيل
كم يكفيك واكفة يا زولائيل
كفكافها ككمين يا جبرائيل
كان من كلكا يا كنكائيل
تكر كرا يا ميكائيل
ككر الكر يا نغمائيل
في كبد تحكي مشكشكة يا سركائيل
كلكلك كلكا يا همرائيل
كفاك ما بي كفاك الكاف كربته يا عزرائيل
يا كوكب كنت تحكي كوكب الفلك يا مهكائيل

اوپر والا عمل چہل کاف نظم میں ہے لیکن اس کا پڑھنا صحیح طریق پر
اسی کا کام ہے جو عربی سے واقف ہو عام لوگوں کا پڑھنا مشکل کام ہے اس
لئے میں چہل کاف کا مثلث لکھتا ہوں اس سے بھی بہت کام لئے جا سکتے
ہیں۔ جو اوپر ذکر کئے جا چکے ہیں۔

چہل کاف کا مثلث

۷۸۶

۳۳۵۰	۳۳۴۵	۳۳۵۲
۳۳۵۱	۳۳۴۹	۳۳۴۷
۳۳۴۶	۳۳۵۳	۳۳۴۸

دعا

دعا روحوں اور آرزو کی ہم آہنگی کا نام ہے، دینے اور لینے والے کے مابین ایک ایسے لمحے کی تخلیق کا پیش لفظ ہے جس میں خواہشوں کی تکمیل موجزن رہتی ہے۔ دعا نہ مانگنے والے ہاتھ ریگستانوں کی طرح رہتے ہیں جن پر پانی کی بوند برسائے بغیر بادل گزر جاتے ہیں۔ دعا تزکیہ نفس ہے۔ دعا آرزو کا گہوارہ ہے، دعا عبادت کا مغز ہے۔

برائے ایصال ثواب

والدین ریاض مسعود

ہدیہ عمل

اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ابراہیمی

ایک بار الحمد شریف + تین بار سورۃ اخلاص

برائے ایصال ثواب

والدین ریاض مسعود

استاد محترم سید ناظر حسین زنجانی شاہ

استاد محترم حضرت اکاش البرنی

استاد محترم علامہ محمد رفیق



riazmasud2k@gmail.com

netdokan@gmail.com

Cell# 03334215416

ALLAH HAFIZ